السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا کفار سے دوستی اوران کی عزت وتکریم کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کفار سے دوستی کرنا جائز نہیں اوران کی عزت وتکریم کرنا بھی منع ہے۔ عزت دینا دوستی کا حصہ ہے اور کفار سے دوستی کرنا منع ہے۔ اس سلسلے میں درج ذیل آیات کا مطالعہ کیجیے:

(1)۔ لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِن دُونِ الْمُؤْمِنِينَ وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللَّهِ فِي شَيْءٍ... ٢٨ ... سورة آل عمران

"مومنوں کو چاہیے کہ ایمان والوں کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا دوست نہ بنائیں اور جو ایسا کرے گا وہ اللہ کی حمایت میں نہیں۔"

مگروہ مسلمان جو کسی کافر حکومت میں رہتے ہوں اوران کے لیے کفار کے شر سے بچنا کفار سے اظہار دوستی کے بغیر ممکن نہ ہو تو وہ زبان سے ظاہری طور پر ایسا کرسکتے ہیں جیسا کہ آیت کے الفاظ إِلَّا أَن تَتَّقُوا مِنْهُمْ تُقَاةً سے ظاہر ہوتا ہے۔

(2) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِن دُونِ الْمُؤْمِنِينَ.... ١٤٤ ... سورة النساء

"ایمان والو! مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست نہ بناؤ۔"

(3) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَىٰ أَوْلِيَاءَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ وَمَن يَتَوَلَّهُم مِّنكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ... ٥١ ... سورة المائدة

"ایمان والو! تم یہودونصاریٰ کو دوست نہ بناؤ، یہ تو آپس میں ہی ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ تم میں سے جو بھی ان سے دوستی کرے وہ بلاشبہ انہیں میں سے ہے۔"

(4) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَكُمْ هُزُوًا وَلَعِبًا مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِن قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ أَوْلِيَاءَ... ٥٧ ... سورة المائدة

"مومنو! ان لوگوں کو دوست نہ بناؤ جو تمہارے دین کو ہنسی کھیل بنائے ہوئے ہیں، وہ ان میں سے ہوں جو پہلے کتاب دیے گئے ہیں یا (دیگر) کفار ہوں۔"

(5) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ ١ ... سورة الممتحنة

"ایمان والو! میرے دشمن اوراپنے دشمن کو دوست نہ بناؤ۔"

(6) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا آبَاءَكُمْ وَإِخْوَانَكُمْ أَوْلِيَاءَ إِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْإِيمَانِ وَمَن يَتَوَلَّهُم مِّنكُمْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ٢٣ ... سورة التوبة

"ایمان والو! اپنے باپوں اور بھائیوں کو دوست نہ بناؤ اگر وہ کفر کو ایمان سے زیادہ عزیز رکھیں۔ تم میں سے جو بھی اُن سے محبت رکھیں وہی ظالم ہے۔"

(7) غیر مسلموں سے دوستی اللہ جل جلالہ، اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور قرآن کریم پر ایمان کے منافی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَلَوْ كَانُوا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالنَّبِيِّ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوهُمْ أَوْلِيَاءَ... ٨١ ... سورة المائدة

"اگر انہیں اللہ پر، نبی پر اور اُس پر جو آپ پر نازل ہوا ہے، ایمان ہوتا تو یہ اُن (کفار) سے دوستی نہ کرتے۔"

مذکورہ بالا آیات سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کافروں سے دوستی کرنے سے سختی سے منع کرتا ہے۔ کفار خواہ یہودونصاریٰ ہوں یا کوئی اور۔ وہ اللہ اوراہل اسلام کے دشمن ہیں، خواہ اُن کے آباء واجداد اور بھائی ہی کیوں نہ ہوں، جو اُن سے دوستی کرے گا وہ ظالم انہی میں شمار ہوگا۔

بھلا یہ کیسے روا ہو سکتا ہے کہ وہ ان کے دین کا تمسخر اڑاتے ہوں، اللہ تعالیٰ کی آیات میں کیڑے نکالتے ہوں، مسلمانوں کے خلاف برسرِ پیکار ہوں، ان پر ظلم و ستم کے پہاڑ توڑ رہے ہوں، انہیں گھر بار چھوڑنے پر مجبور کر رہے ہوں، مسلمانوں کے خلاف ہر حربہ اختیار کر رہے ہوں اور یہ نگوڑے ان سے دوستیاں کرتے پھریں، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :

إِنَّمَا يَنهىٰكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذينَ قـٰتَلوكُم فِى الدّينِ وَأَخرَجوكُم مِن دِيـٰرِكُم وَظـٰهَروا عَلىٰ إِخراجِكُم أَن تَوَلَّوهُم وَمَن يَتَوَلَّهُم فَأُولـٰئِكَ هُمُ الظّـٰلِمونَ ٩ ... سورة الممتحنة

شیخ الاسلام رحمۃ اللہ علیہ اقتضاء الصراط المستقیم میں فرماتے ہیں کہ دوستی عزت و امانت کا مقام ہے اور کافر ذلت اور خیانت کے مستحق ہیں اور اللہ عزوجل نے مسلمانوں کو اُن سے بے نیاز رکھا ہے، لہذا انہیں ایسی ذمہ داری دینا جائز نہیں جس کی وجہ سے انہیں مسلمانوں پر فوقیت حاصل ہوتی ہو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(لاتبدءوا اليهود ولا النصارى بالسلام، فإذا لقيتم أحدهم في طريق فاضطروه إلى أضيقه)

(مسلم، السلام، النهی رن ابتداء اهل الکتاب بالسلام ۔۔ ح : 2167)

"یہود و نصاریٰ کو سلام کرنے میں پہل نہ کرو اور جب تم اُن میں سے کسی کو کسی راستہ پر ملو تو اسے تنگ راستے پر چلنے پر مجبور کرو۔"

معلوم ہوا کہ جو عزت و تکریم ایک مسلم کو حاصل ہے وہ ایک کافر کو ہرگز حاصل نہیں ہے۔ راہ چلتے ہوئے اگر آپ ایک مسلمان کو کھلا راستہ دیتے ہیں تو ان اہل کتاب سے ایسا سلوک نہ کیا جائے۔ مسلم کو غیر مسلم پر ترجیح حاصل ہے۔

جو کفار دین کی بنیاد پر اہل اسلام سے نہیں لڑتے اور نہ انہوں نے کبھی مسلمانوں کو ان کے گھر بار چھوڑنے پر مجبور کیا ہو اور نہ دیگر کفار کی مسلمانوں کے خلاف کسی بھی قسم کی مدد کرتے ہوں تو ایسے کافروں سے سلوک و احسان کرنے کا معاملہ کرنے کی اسلام اجازت دیتا ہے۔ چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

لا يَنهىٰكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذينَ لَم يُقـٰتِلوكُم فِى الدّينِ وَلَم يُخرِجوكُم مِن دِيـٰرِكُم أَن تَبَرّوهُم وَتُقسِطوا إِلَيهِم ... ٨ ... سورة الممتحنة

"جن لوگوں نے تم سے دین کے بارے میں لڑائی نہیں لڑی اور تمہیں جلا وطن نہیں کیا۔ ان کے ساتھ سلوک و احسان کرنے اور منصفانہ بھلے برتاؤ کرنے سے اللہ تمہیں نہیں روکتا۔"

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

توحید باری تعالیٰ، صفحہ: 54

محدث فتویٰ